سوال

(403) کیا مستحقین زکوۃ کو ''زکوٰۃ'' سے آگاہ کرنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شرعاًضروری ہے کہ جس کو زکوۃ دی جائے اسے بتایا جائے کہ یہ میں تم کو زکوٰۃ دے رہا ہوں؟ مستحقین ''زکوٰۃ'' کا لفظ سن کر گریزاں ہوتے ہیں حالانکہ وہ صحیح مصرف اور حقیقی مستحق ہوتے ہیں۔ بغیر بتائے اگر زکوۃ دے دی جائے تو اس میں کوئی شرعی قباحت ہے اور زکوۃ کی ادائیگی میں کوئی نقص تو نہیں ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مستحقین زکوۃ کو آگاہ کرنا ضروری نہیں کہ یہ مالِ زکوٰۃ ہے۔ زکوۃ دینے والے کا فرض ہے کہ وہ مستحق کو منتخب کرے تاکہ زکوۃ صحیح مصرف پر لگ سکے۔ ہاں البتہ اگر کوئی خیراتی ادارہ ایسا ہو جو متعدد انواع کے اموال قبول کرتا ہو اس کے ذمہ داران کو ضرور مطلع کر دینا چاہیے کہ یہ مال زکوٰۃ ہے تاکہ یہ رقم زکوٰۃ کی مد میں خرچ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:326

محدث فتویٰ